سوال

(17) ایک شخص کو نفسیاتی مرض لاحق ہوگیا   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے شہر میں ایک شخص دین پر مضبوطی سے عمل پیرا ہے۔ اسے کوئی نفساتی مرض لگ گیا تو بعض لوگ کہنے لگے کہ یہ مرض اسے دین کی وجہ سے لاحق ہوا ہے۔ لوگوں کی باتوں میں آکر اس نے داڑھی مونڈلی اور نماز کی وہ محافظت بھی چھوڑدی جو پہلے کرتا تھا۔ کیا یہ کہنا جائز ہے کہ یہ مرض اسے دین کے احکام پر عمل پیرا ہونے اور ان کا پابند ہنے کی وجہ سے لاحق ہوا تھا؟ اور جو شخص ایسی بات کہتا ہے، کیا اسے کافر کہا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دین پر مضبوطی سے عمل پیرا ہونا مرض کا سبب نہیں بلکہ یہ تو ہر دنیوی اور اخروی بھلائی کا سبب ہے۔ مسلم کے لیے یہ جائز نہیں کہ جب نادان لوگ ایسی باتیں کہیں تو وہ ان کے پیچھے لگ جائے۔ نہ اس کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ اپنی داڑھی منڈوا دے یا چھوٹی کرلے اور نہ یہ کہ وہ نماز باجماعت سے پیچھے رہے بلکہ اس پر یہ واجب ہے کہ وہ حق پر ڈٹ جائے۔ اور جن باتوں سے اللہ نے منع کیا ہے ان سے پرہیز کرے اور اللہ کے غضب اور اس کے عذاب سے ڈر کر اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَمَن يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ

''اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اللہ اسے بہشتوں میں داخل کرے گا۔ جن میں نہریں بہہ رہی ہیں اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی حدون سے تجاوز کرے تو اللہ اسے دوزخ میں داخل کرے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہوگا'' (النساء: ۱۳-۱۴)

نیز اللہ عزوجل فرماتے ہیں:

وَمَن يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ○ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

''اور جو شخص اللہ سے ڈرے تو اللہ اس کے لیے (مخلصی کی) راہ پیدا کردے گا اور اسے ایسی جگہ سے رزق دے گا جو اس کے وہم وگمان میں بھی نہ ہو'' (الطلاق: ۲)

نیز فرمایا:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا

''اور جو اللہ سے ڈرے تو اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کر دے گا۔ (الطلاق: ۴)

رہی قائل کی بات جو یہ کہتا ہے کہ مرض تمسک بالدین کی وجہ سے لاحق ہوا ہے تو وہ جاہل ہے۔ جس پر گرفت کرنا ضروری ہے اور یہ خوب جان لینا چاہیے کہ تمسک بالدین صرف بھلائی ہی لاتا ہے اور اگر مسلمان کو کوئی ناگوار بات پہنچتی ہے تو وہ اس کی برائیوں کا کفارہ ہے اور اس کی خطائیں معاف کی جاتی ہے۔ رہا اس کی تکفیر کا مسئلہ تو یہ تفصیل طلب بات ہے جو فقہ اسلامی کی کتابوں کے باب حکم المرتد میں دیکھی جا سکتی ہے۔... اور توفیق دینے والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 44

محدث فتویٰ